# فتاوٰی رضویّہ

مع تخریج وترجمہ عربی عبارات

امام احمد رضا بریلوی قدس سرہٗ

۲۹

رضا فاؤنڈیشن
جامعہ نظامیہ رضویہ
اندرون لوہاری دروازہ لاہور ۸
پاکستان (۵۴۰۰۰)

مَنْ یُّرِدِ اللہُ بِہٖ خَیْرًا یُّفَقِّھْہُ فِی الدِّیْنِ (الحدیث)

# اَلْعَطَایَا النَّبَوِیَّۃ فِی الْفَتَاوِی الرِّضْوِیَّۃِ

مع تخریج وترجمہ عربی عبارات

## جلد ۲۹

تحقیقات نادرہ پر مشتمل چودھویں صدی کا عظیم الشان
فقہی انسائیکلوپیڈیا

امام احمد رضا بریلوی قدس سرہ العزیز
۱۲۷۲ھ ـــــــ ۱۳۴۰ھ
۱۸۵۶ء ـــــــ ۱۹۲۱ء

**رضا فاؤنڈیشن، جامعہ نظامیہ رضویہ**
اندرون لوہاری دروازہ، لاہور۸، پاکستان (۵۴۰۰۰)
فون: ۷۲۵۷۳۱۴، ۷۶۶۵۷۷۲

رب نے فرمادیا ہے:

| | |
|---|---|
| " اِنۡ جَآءَکُمۡ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَیَّنُوۡۤا "[1]۔ | اگر کوئی فاسق تمہارے پاس خبر لائے تو فوراً تحقیق کرلو بے تحقیق اعتبار نہ کر بیٹھو۔ |

پھر جب امر حق اپنی جھلک انہیں دکھاتا ہے فوراً ان کا وہ حال ہوتا ہے جو ان کے رب نے فرمایا:

| | |
|---|---|
| " اِنَّ الَّذِیۡنَ اتَّقَوۡا اِذَا مَسَّہُمۡ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّیۡطٰنِ تَذَکَّرُوۡا فَاِذَا ہُمۡ مُّبۡصِرُوۡنَ ﴿۲۰۱﴾ "[2]۔ | بے شک وہ جو ڈر والے ہیں جب انہیں کسی شیطانی خیال کی ٹھیس لگتی ہے، ہوشیار ہوجاتے ہیں اسی وقت ان کی آنکھیں کھل جاتی ہیں۔(ت) |

معًا ہوشیار ہوجاتے اور ان کی آنکھیں کھل جاتی ہیں ابلیس لعین کی ذریت نے جو پردہ ڈالنا چاہا تھا دھواں بن کر اڑ جاتا اور آفتابِ حق اپنی نورانی کرنوں سے شعاعیں ڈالتا چمک آتا ہے۔ وہابیہ خذلہم اللہ تعالٰی نے جب اللہ واحد قہار اور اس کے حبیب سید ابرار صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کی توہین و تکذیب اُس حد تک پہنچائی کہ ابلیس لعین کی ہزارہا سال کی کمائی پر فوق لے گئی ادھر اللہ تبارک و تعالٰی نے اپنے بندہ عالم اہلسنت مجدد دین وملت دام ظلہم الاقدس کو اُن خبثا کی سرکوبی پر مقرار فرمایا، الحمدللہ سرکوبی بھی وہ فرمائی جس سے عرب وعجم گونج اٹھے، اکابر علمائے کرام حرمین شریفین نے ان شیاطین کے اقوال تکذیب وتوہین پر ان کو کافر مرتد زندیق ملحد لکھا اور صاف فرمادیا کہ "من شك فی کفرہ وعذابه فقد کفر "[3]۔ جو ایسوں کے ان اقوال پر مطلع ہو کر ان کے کفر وعذاب میں شک کرے وہ بھی انہیں طرح کافر ہے کہ اس نے اللہ عزوجل کی عزت محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کی عظمت کو ہلکا جانا اُن کے بدگویوں کو کافر نہ مانا، الحمدللہ یہ مبارک فتوٰی مسمّٰی بہ حسام الحرمین علی منحر الکفر والمین (۱۳۲۴ھ) ایسا بے نظیر مرتب ہوا جس نے وہابیت کے دلوں میں رعب، قلعوں میں زلزلے ڈال دئے۔ پھر نفیس و بے مثال تمہید ایمان بآیات قرآن (۱۳۲۶ھ) اس محمدی خنجر پر اور الٰہی صیقل ہوئی جس نے خدا ورسول کے دشنام دہندوں کے سب حیلے مٹادیئے اور صاف صاف صرف قرآن عظیم کی آیتوں نے اُن پر حکم کفر لگادیئے۔ کافروں کے پاس اس کے

---

[1] القرآن الکریم ۴۹/ ۶

[2] القرآن الکریم ۷/ ۲۰۱

[3] حسام الحرمین علی منحر الکفر والمین مطبع اہلسنت وجماعت بریلی ص ۹۴

بکے، لکھے اور چھاپے، جن پر عامہ علماء عرب و ہند نے ان کی تکفیر کی، کتاب حسام الحرمین مع تمہید ایمان و خلاصہ فوائد فتاوی حاضرِ خدمت ہیں۔ زیادہ نہ ہو تو صرف دو رسالے اولین تمہیدِ ایمان و خلاصہ فوائد کو حرفاً حرفاً ملاحظہ فرمالیں کہ حق آفتاب سے زیادہ واضح ہے۔

(۲) اس کتابِ مستطاب کی اشاعت پر خدا اور رسول (جل وعلا و صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم) کے بدگویوں کی جو حالتِ اضطراب و پیچ وتاب ہے، بیان سے باہر ہے۔ دو سال سے اسی کتاب کی طبع کے بعد چیختے چلاتے اور طرح طرح کے غل مچاتے، پرچوں، اخباروں میں گالیوں کے انبار لگاتے، سَو سَو پہلو بدلتے، اِدھر اُدھر پلٹے کھاتے ہیں مگر اصل مبحث کا جواب دینا درکنار، اس کا نا لیے ہول کھاتے ہیں، بدگویوں میں مرتضی حسن چاند پوری دیوبندی اور ان کے یار غار ثناء اللہ امرتسری غیر مقلد صرف اسی لیے علم چانے، بحثیں بدلنے، گالیاں چھاپنے کے لیے منتخب کیے گئے ہیں جن کے غل پر پانچ پانچ رسالے میرے احباب کے ان کو پہنچے ہوئے ہیں ان سب کو بھی جواب غائب اور چیخ بدستور، یہ تمام حال حضرت والا کو ملاحظہ رسالہ ظفر الدین الجید و ظفر الدین الطیب و اشتہار ضروری نوٹس و اشتہار نیاز مانہ کے ملاحظہ سے واضح ہوگا۔ سب مرسل خدمت ہیں، اور زیادہ تفصیل احباب فقیر کے رسالہ کین کش پنجہ پیچ و رسالہ بارش سنگی و رسالہ پیکان جانگداز کے ملاحظہ سے ظاہر ہوگی۔ یہ سب زیر طبع ہیں، بعد طبع بعونہ تعالٰی ان سے کہہ دوں گا کہ ارسالِ خدمت اقدس کریں۔

(۳) اب چند امور ضروری مختصراً عرض کروں کہ بعونہ تعالٰی اظہارِ حق و ابطالِ باطل کو بس ہوں۔

## امر اوّل

## وہابیہ کی افتراپردازیاں

ان چالوں کے علاوہ خدا و رسول جل وعلا و صلی الہ تعالٰی علیہ وسلم کے بدگویوں نے ادھر یہ مکر گانٹھا کہ کسی طرح معارضہ بالقلب کیجئے یعنی ادھر بھی کوئی بات ایسی نسبت کریں جس پر معاذ اللہ حکم کفر یا ضلال لگا سکیں۔

اس کے لیے مسئلہ غیب میں افترا چھانٹنے شروع کیے۔

(۱) کبھی یہ کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کا علم، ذاتی، بے اعطائے الٰہی مانتا ہے۔

(۲) کبھی یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کا علم، علمِ الٰہی سے مساوی جانتا ہے صرف قدم و

| | |
|---|---|
| یاتیه علم الغیب فلا یبخل به علیکم بل یعلّمکم[1]۔ | علیہ وسلم کو غیب کا علم آتا ہے وہ تمہیں بتانے میں بخل نہیں فرماتے بلکہ تم کو بھی اس کا علم دیتے ہیں۔ |

**(۲۰)** تفسیر بیضاوی زیر قولہ تعالٰی: "وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا"[2] ہے۔

| | |
|---|---|
| ای مما یختص بنا ولا یعلم الابتوفیقنا وھو علم الغیوب[3]۔ | یعنی اللہ عزوجل فرماتا ہے وہ علم کہ ہمارے ساتھ خاص ہے اور بے ہمارے بتائے ہوئے معلوم نہیں ہوتا وہ علمِ غیب ہم نے خضر کو عطا فرمایا ہے۔ |

**(۲۱)** تفسیر ابن جریر میں حضرت سیّدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالٰی عنہما سے روایت ہے۔

| | |
|---|---|
| قال انّك لن تستطیع معی صبرا.وکان رجلا یعلم علم الغیب قد علم ذٰلك[4]۔ | حضرت خضر علیہ الصلوۃ والسلام نے موسٰی علیہ السلام سے کہا: آپ میرے ساتھ نہ ٹھہر سکیں گے۔ خضر علمِ غیب جانتے تھے انہیں علم غیب دیا گیا تھا۔ |

**(۲۲)** اُسی میں ہے عبداللہ ابن عباس نے فرمایا: خضر علیہ الصلوۃ والسلام نے کہا:

| | |
|---|---|
| لم تحط من علم الغیب بما اعلم[5]۔ | جو علم غیب میں جانتا ہوں آپ کا علم اُسے محیط نہیں۔ |

**(۲۳)** امام قسطلانی مواہب لدنیہ شریف میں فرماتے ہیں:

| | |
|---|---|
| النبوۃ التی ھی الاطلاع علی الغیب[6]۔ | نبوت کے معنی ہی یہ ہیں کہ علم غیب جاننا۔ |

**(۲۴)** اُسی میں نبی صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کے اسم مبارک نبی کے بیان میں فرمایا:

| | |
|---|---|
| النبوۃ ماخوذۃ من النباء وھو الخبر ای ان اللہ تعالٰی اطلعه علی غیبه[7]۔ | حضور کو نبی اس لیے کہا جاتا ہے کہ اللہ تعالٰی نے حضور کو اپنے غیب کا علم دیا۔ |

[1] معالم التنزیل تحت آیۃ ۸۱/۲۲ دار الکتب العلمیہ بیروت ۴/۳۲۲، لباب التاویل فی معانی التنزیل (تفسیر الخازن) ۴/۳۹۹

[2] القرآن لکریم ۱۸/۶۵

[3] انوار التنزیل (تفسیر البیضاوی) تحت آیۃ ۱۸/۶۵ دار الفکر بیروت ۳/۵۱۰

[4] جامع البیان (تفسیر الطبری) تحت آیۃ ۱۸/۶۷ دار احیاء التراث العربی بیروت ۱۵/۳۲۳

[5] جامع البیان (تفسیر الطبری) تحت آیۃ ۱۸/۶۸ دار احیاء التراث العربی بیروت ۱۵/۳۲۳

[6] المواھب اللدنیہ المقصد الثانی الفصل الاول المکتب الاسلامی بیروت ۲/۴۷

[7] المواھب اللدنیہ المقصد الثانی الفصل الاول المکتب الاسلامی بیروت ۲/۳۵،۳۶

اور اقوال اولیائے کرام و علمائے عظام کی کثرت تو اس درجہ ہے کہ ان کے شمار کو ایک دفترِ عظیم درکار، یہاں بطورِ نمونہ صرف بعض اشارات ائمہ پر اقتصار، وماتوفیقی الا باللہ العزیز الغفار، حدیث صحیح جامع ترمذی جس میں نبی کریم صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے فرمایا:

| | |
|---|---|
| تجلّٰی کل شیئ وعرفتُ۔[1] | ہر چیز مجھ پر روشن ہو گئی اور میں نے پہچان لی۔ |

اور فرمایا:

| | |
|---|---|
| علمت مافی السمٰوٰتِ ومافی الارض۔[2] | میں نے جان لیا جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے۔ |

**(۵۱)** شیخ محقق مولانا عبدالحق محدث دہلوی اشعۃ اللمعات شرح مشکوۃ میں اسی حدیث کے نیچے فرماتے ہیں:

| | |
|---|---|
| دانستم ہرچہ در آسمانہا وہرچہ در زمینہا بود عبارت ست از حصول تمامہ علوم جزئی وکُلی واحاطہ آں۔[3] | "میں نے جان لیا جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں تھا اس حدیث میں تمام علوم جزی و کلی کے حاصل ہونے اور ان کے احاطہ کرنے کا بیان ہے۔ (ت) |

**(۵۲)** امام محمد بوصیری قصیدہ بردہ شریف میں عرض کرتے ہیں۔

| | |
|---|---|
| فان من جودك الدنيا وضرتها<br>ومن علومك علم اللوح والقلم۔[4] | یارسول اللہ! دنیا و آخرت دونوں حضور کی بخشش سے ایک حصہ ہیں اور لوح و قلم کا علم (جس میں تمام ماکان ومایکون ہے) حضور کے علوم سے ایک ٹکڑا ہے۔ |

**(۵۳)** علامہ علی قاری اس کی شرح میں فرماتے ہیں:

| | |
|---|---|
| کون علمھما من علومہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم ان علومہ تتنوع الی الکلیات والجزئیات وحقائق و | لوح و قلم کا علم علومِ نبی صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم سے ایک ٹکڑا اس لیے ہے کہ حضور کے علم متعدد انواع ہیں کلیات، جزئیات، حقائق |

---

[1] جامع سنن الترمذی کتاب التفسیر من سورۃ ص حدیث ۳۲۴۶ دارالفکر بیروت ۵ /۱۶۰

[2] جامع سنن الترمذی کتاب التفسیر من سورۃ ص حدیث ۳۲۴۴ دارالفکر بیروت ۵ /۱۵۹

[3] اشعۃ اللمعات کتاب الصلوۃ باب المساجد مکتبہ نوریہ رضویہ سکھر ۱/۳۳۳

[4] مجموع المتون متن قصیدۃ البردۃ الشئون الدینیۃ دوحہ قطر ص ۱۰

| | |
|---|---|
| عنه قد ذکر فیهما علی طریقة علم الحروف الحوادث التی تحدث الی انقراض العالم وکانت الائمة المعروفون من اولاده یعرفونهما ویحکمون بهما وفی کتاب قبول العهد الذی کتبه علی بن موسٰی رضی الله تعالٰی عنهما الی المامون انك قد عرفت من حقوقنا ما لم یعرفه اباؤك فقلبت منك عهدك الا ان الجفروالجامعة یدلان علی انه لایتم ولمشائخ المغاربة نصیب من علم الحروف ینتسبون فیه الی اهل البیت ورأیت انا بالشام نظما اشیر فیه بالرموز الی احوال ملوك مصرو سمعت انه مستخرج من ذینك الکتابین اھ[1]۔ | کی دو[1] کتابیں ہیں بے شک امیر المومنین نے ان دونوں میں علم الحروف کی روش پر ختم دنیا تک جتنے وقائع ہونے والے ہیں سب ذکر فرمادیئے ہیں اور ان کی اولاد امجاد سے ائمہ مشہورین رضی اللہ تعالٰی عنہم اُن کتابوں کے رموز پہچانتے اور ان سے احکام لگاتے تھے۔اور مامون رشید نے جب حضرت امام علی رضا ابن امام موسٰی کاظم رضی اللہ تعالٰی عنہما کو اپنے بعد ولیعہد کیا اور خلافت نامہ لکھ دیا امام رضی اللہ تعالٰی عنہ نے اس کے قبول میں فرمان بنام مامون رشید تحریر فرمایا اس میں ارشاد فرماتے ہیں کہ تم نے ہمارے حق پہچانے جو تمہارے باپ دادا نے نہ پہچانے اس لیے میں تمہاری ولی عہدی قبول کرتا ہوں۔مگر جفر وجامعہ بتارہی ہیں کہ یہ کام پورا نہ ہوگا۔(چنانچہ ایسا ہی ہوا اور امام رضی اللہ تعالٰی عنہ نے مامون رشید کی زندگی ہی میں شہادت پائی) اور مشائخ مغرب اس علم سے حصہ اور اس میں اہل بیت کرام رضی اللہ تعالٰی عنہم سے اپنے انتساب کا سلسلہ رکھتے ہیں،اور میں نے ملک شام میں ایک نظر دیکھی جس میں شاہانِ مصر کے احوال کی طرف رمزوں میں اشارہ کیا ہے میں نے سنا کہ وہ احکام انہی دونوں کتابوں سے نکالے ہیں۔انتہٰی |

اس علم علوی شریف مبارک کی بحث اور اس کے حکم شرعی کی جلیل تحقیق بحمد اللہ تعالٰی فقیر کے رسالہ مجتلی العروس و مراد النفوس ۱۳۲۸ھ میں ہے جو اس کے غیر میں نہ ملے گی۔

(۸۶) حضور پر نور سیدنا غوث الاعظم رضی اللہ تعالٰی عنہ فرماتے ہیں:

| | |
|---|---|
| وعزة ربی ان السعداء والاشقیاء لیعرضون علی عینی فی اللوح | عزت الٰہی کی قسم بے شک سب سعید و شقی میرے سامنے پیش کیے جاتے ہیں میری آنکھ لوح محفوظ |

[1] شرح مواقف النوع الثانی المقصد الثانی منشورات شریف الرضی قم ایران ۲۲/۶

| | |
|---|---|
| المحفوظ [1]۔ | میں ہے۔ |

(۸۷)اور فرماتے ہیں رضی اللہ تعالٰی عنہ:

| | |
|---|---|
| لولا لجام الشریعة علی لسانی لاخبرتکم بما تاکلون و ما تدخرون فی بیوتکم انتم بین یدی کالقواریر یری مافی بواطنکم وظواھرکم [2]۔ | اگر میری زبان پر شریعت کی روک نہ ہوتی تو میں تمہیں خبر دیتا جو کچھ تم کھاتے اور جو کچھ اپنے گھروں میں اندوختہ کرکے رکھتے ہو تم میرے سامنے شیشہ کی مانند ہو، میں تمہارا ظاہر و باطن سب دیکھ رہا ہوں۔ |

(۸۸)اور فرماتے ہیں رضی اللہ تعالٰی عنہ:

| | |
|---|---|
| قلبی مطلع علی اسرار الخلیفة ناظرا لی وجوہ القلوب قد صفاہ الحق عن دنس رویة سواہ حتی صار لوحا ینقل الیہ مافی اللوح المحفوظ وسلم علیہ ازمة امور اھل زمانہ وصرفہ فی عطائھم ومنعھم [3]۔ | میرا دل اسرارِ مخلوقات پر مطلع ہے سب دلوں کو دیکھ رہا ہے اللہ تعالٰی نے اسے روایت ماسوا کے میل سے صاف کردیا کہ ایک لوح ہوگیا جس کی طرف وہ منتقل ہوتا ہے، جو لوح محفوظ میں لکھا ہے۔(اللہ تعالٰی نے) تمام اہل زمانہ کے کاموں کی باگیں اسے سپرد فرمائیں اور اجازت فرمائی کہ جسے چاہیں عطا کریں، جسے چاہیں منع فرمادیں۔ |

(۸۹ و ۹۰ و ۹۱)والحمدللہ رب العالمین یہ اور ان کے مثل اور کلمات قدسیہ اجلہ اکابر ائمہ مثل امام اوحد سیدی نور الحق والدین ابو الحسن علی شطنوفی صاحب کتاب بہجۃ الاسرار وامام اجل سیدی عبداللہ بن اسعد یافعی شافعی صاحبِ خلاصۃ المفاخر وغیرہما نے حضور سے بہ اسانیدِ صحیحہ روایت فرمائے، اور علی قاری وغیرہ علماء نے نزہۃ الخاطر وغیرہا کتب مناقب شریفہ میں ذکر کیے۔

(۹۲)عارف کبیر احد الاقطاب الاربعہ سیدنا حضرت سید احمد رفاعی رضی اللہ تعالٰی عنہ ترقیات کاملک کے بارے میں فرماتے ہیں:

---

[1] بهجة الاسرار ذکر کلمات اخبر بها عن نفسه محدثا بنعمة ربه دار الکتب العلمیه بیروت ص ۵۰

[2] بهجة الاسرار ذکر کلمات اخبر بها عن نفسه محدثا بنعمة ربه دار الکتب العلمیه بیروت ص ۵۵

[3] بهجة الاسرار ذکر کلمات اخبر بها عن نفسه محدثا بنعمة ربه دار الکتب العلمیه بیروت ص ۵۰

| | |
|---|---|
| اطلعه علی غیبه حتی لا تنبت شجرة ولا تخضر ورقة الا بنظره[1]۔ | اللہ تعالٰی اسے اپنے غیب پر مطلع کرتا ہے یہاں تک کہ کوئی پیڑ نہیں اُگتا اور کوئی پتہ نہیں ہریاتا مگر اس کی نظر کے سامنے۔ |

(۹۳) عارف باللہ حضرت سیدی رسلان دمشقی رضی اللہ تعالٰی عنہ فرماتے ہیں:

| | |
|---|---|
| العارف من جعل اللہ تعالٰی فی قلبه لوحًا منقوشًا بأسرار الموجودات و بأمداده بانوار حق الیقین یدرك حقائق تلك السطور علی اختلاف اطوار ها و یدرك اسرار الافعال فلا تتحرك حركة ظاهرةً ولا باطنة فی الملك والملكوت الا ویكشف اللہ تعالٰی عن بصیرة ایمانه وعین عیانه فیشهدها علمًا وكشفًا[2]۔ | عارف وہ ہے جس کے دل میں اللہ تعالٰی نے ایک لوح رکھی ہے کہ جملہ اسرار موجودات اس میں منقوش ہیں اور حق الیقین کے نوروں سے اسے مدد دی کہ وہ ان لکھی ہوئی چیزوں کی حقیقتیں خوب جانتا ہے باآنکہ انکے طور کس قدر مختلف ہیں اور افعال کے راز جانتا ہے تو ظاہری یا باطنی کوئی جنبش ملک یا ملکوت میں واقع نہیں ہوتی، مگر یہ کہ اللہ تعالٰی اس کے ایمان کی نگاہ اور اس کے معاینہ کی آنکھ کھول دیتا ہے تو عارف اسے دیکھتا ہے اور اپنے علم وکشف سے جانتا ہے۔ |

(۹۴) (مذکورہ بالا) یہ دونوں کلام کریم سیدی امام عبدالوہاب شعرانی قدس سرہ الربانی نے طبقاتِ کبرٰی میں نقل کیے۔

(۹۵) سلسلہ عالیہ نقشبندیہ کے امام حضرت عزیزان رضی اللہ تعالٰی عنہ فرمایا کرتے:

| | |
|---|---|
| زمین در نظر ایں طائفہ چو سفرہ ایست[3]۔ | اس گروہ کی نظر میں زمین دستر خوان کی طرح ہے۔(ت) |

(۹۶) حضرت خواجہ بہاؤالحق والدین نقشبندی رضی اللہ تعالٰی عنہ یہ کلام پاک نقل کرکے فرماتے:

| | |
|---|---|
| وما می گوییم چوں روئے ناخنے ست ہیچ چیز از نظر ایشاں غائب نیست[4]۔ | ہم کہتے ہیں کہ ناخن کی سطح کی طرح ہے، کوئی چیز ان کی نظر سے غائب نہیں۔ |

---

[1] قول سیدنا احمد رفاعی

[2] الطبقات الکبرٰی ترجمہ ۲۷۴ رسلان الدمشقی دار الفکر بیروت ص ۲۱۴

[3] نفحات الانس ترجمہ خواجہ بہاءُ الحق والدّین النقشبندی انتشارات کتاب فروشی ص ۳۸۷

[4] نفحات الانس ترجمہ خواجہ بہاءُ الحق والدّین النقشبندی انتشارات کتاب فروشی ص ۳۸۷۔۸۸